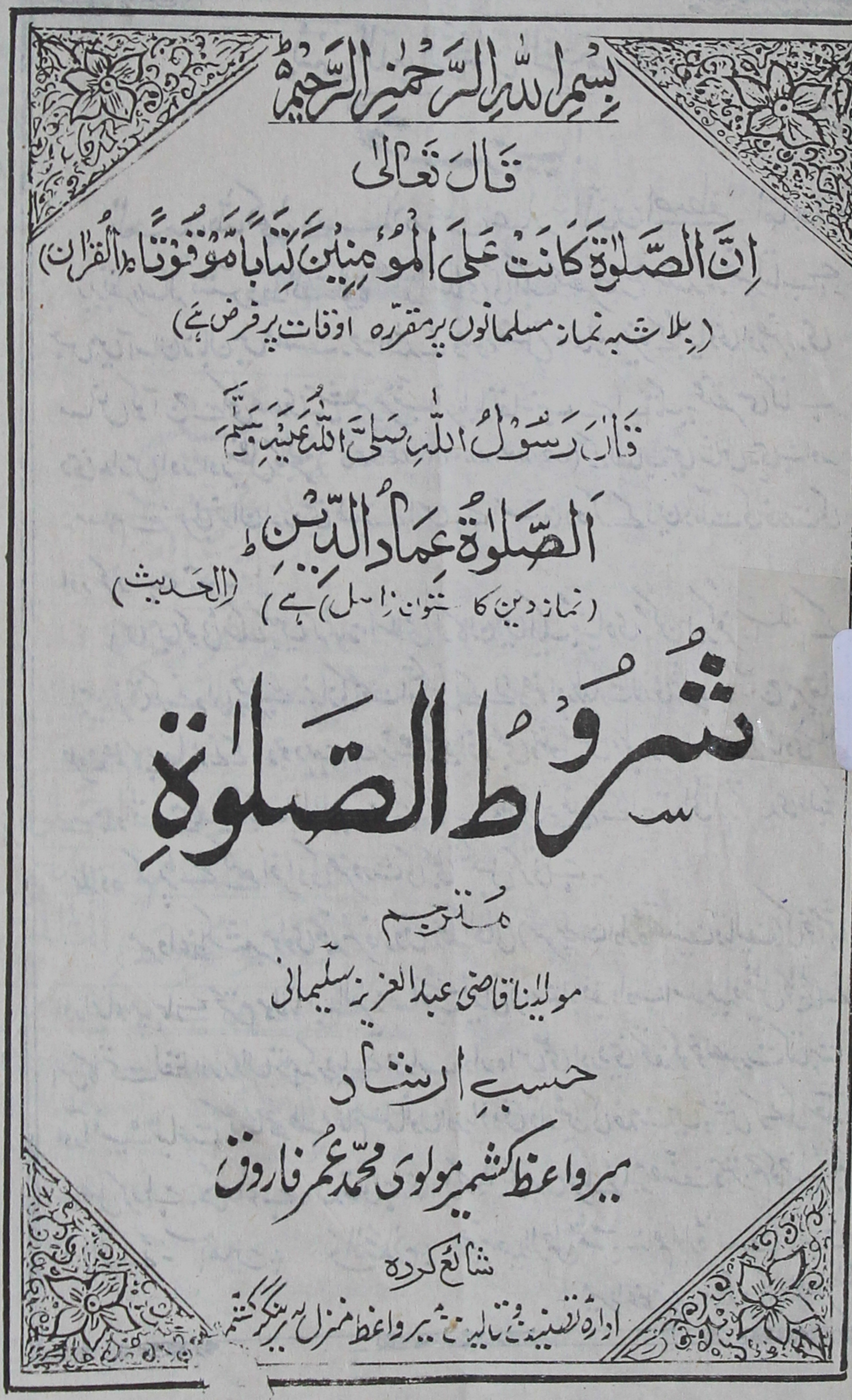


بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قال تعالیٰ

اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا (القرآن)

(بلا شبہ نماز مسلمانوں پر مقررہ اوقات پر فرض ہے)

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْن (الحدیث)

(نماز دین کا ستون ہے)

شروط الصلوٰۃ

مترجم

مولانا قاضی عبدالعزیز سلیمانی

حسب ارشاد

میرواعظ کشمیر مولوی محمد عمر فاروق

شائع کردہ

ادارہ تصنیف و تالیف میرواعظ منزل سرینگر کشمیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝

تقریب!

الحمد للّٰہ وکفیٰ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ۔ امّا بعد ؛

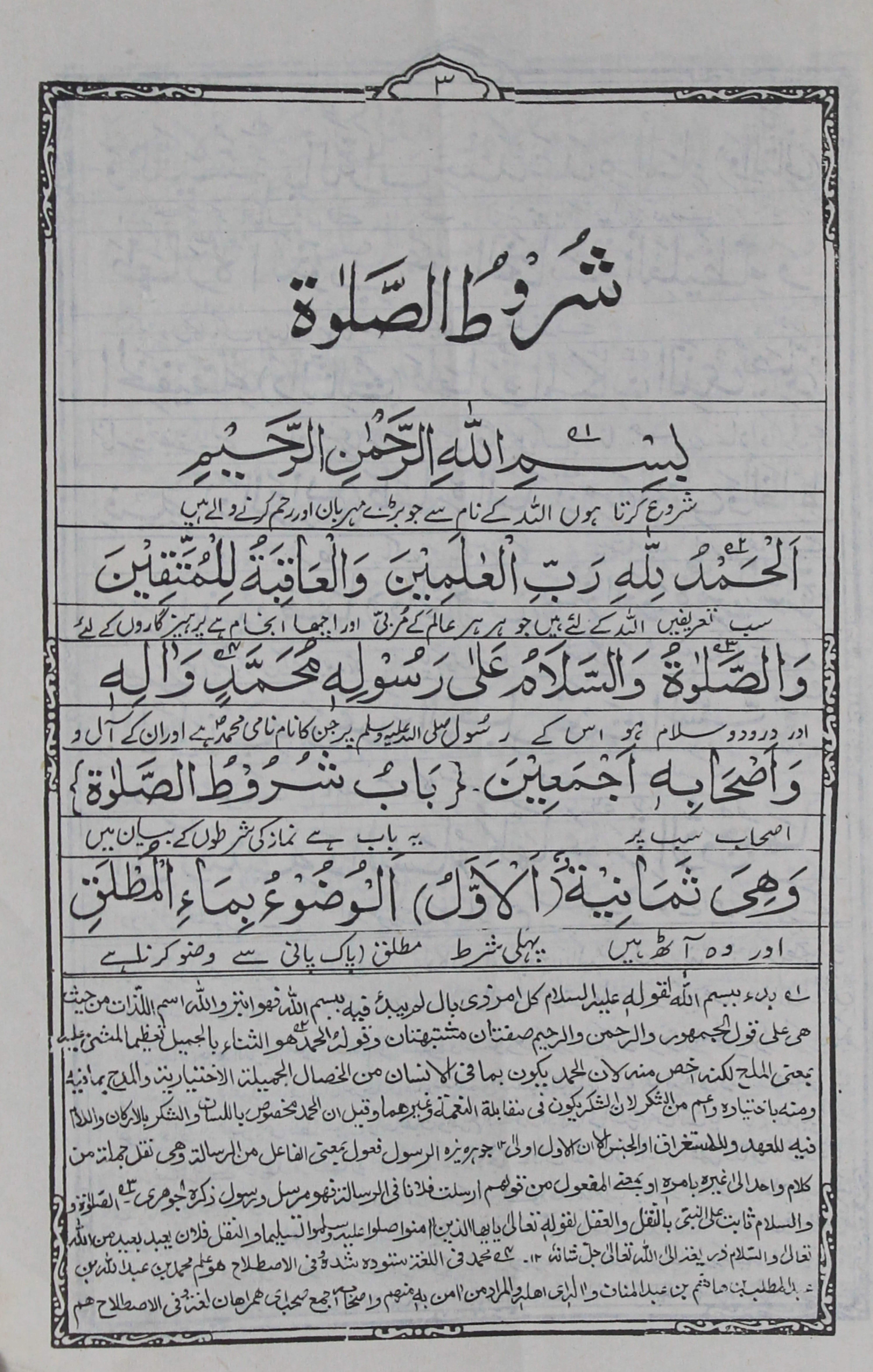
زیرِ نظر رسالہ "شروط الصلوٰۃ" فقہِ اسلامی کی ایک مختصر، جامع مستند اور معتبر کتاب ہے۔ جس میں آسان زبان میں مصنف رحمۃ اللہ نے وضو، غسل، نماز وغیرہ کے بنیادی اور ضروری مسائل کو آج سے کئی صدی پیشتر مرتب فرمایا تھا۔ تب سے اب تک یہ مختصر سی کتاب دینی مدارس اور اورینٹل کالجز (ORIANTAL COLLEGES) کے نصاب میں شامل رہی ہے اور نہ معلوم کتنے عربی خوان اور دینی طلبہ نے اس سے استفادہ کر کے دین و ملّت کی خدمت کی اور کر رہے ہیں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ نماز، اسلامی ارکان میں ایک بنیادی رُکن اور کفر و اسلام کے مابین فرق کرنے والی چیز ہے۔ نماز کی صحت اور تکمیل کے لئے وضو اور طہارت لازمی شرط ہے۔ آج ہر چہار طرف علم کا چرچا ہونے کے باوجود بہت سے پڑھے لکھے افراد بھی وضو، غسل، طہارت اور نماز کے بنیادی مسائل سے ناواقف ہیں۔ یہ ایک بڑا المیہ ہے۔ یہ کتاب مدارسِ دینیہ کے ابتدائی اور تمہیدی طلبہ کے علاوہ کم پڑھے لکھے افراد کی ضرورت کی بھی تکمیل کرتی ہے۔

میرواعظ کشمیر مولوی محمد عمر فاروق مدظلہ العالی (سرپرست ادارۂ تصنیف و تالیف) کی خواہش اور ایماء پر ہمارے محترم مولانا عبدالعزیز صاحب سلیمانی (اُستاذِ فقہ و ادب اسلامیہ اورینٹل کالج) نے اس کا تحت لفظ اور رواں ترجمہ کر دیا ہے اور اب ادارہ اس علمی اور دینی تحفہ کو خوبصورت کتابت اور آفسیٹ طباعت کے ساتھ طلبہ، عام مسلمانوں اور باذوق قارئین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔ دُعاء ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری اس کاوش کو قبول فرمائے اور مصنف و مترجم کو جزائے نیک عطا فرمائے۔ آمین:

والسّلام: محمد سعید الرحمٰن شمس۔ ناظم ادارۂ تصنیف و تالیف

میرواعظ منزل سرینگر۔ یکم صفر المظفر ۱۴۱۲ھ



شُرُوطُ الصَّلٰوة

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ١ ؎

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان اور رحم کرنے والے ہیں

اَلۡحَمۡدُ ٢ ؎ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ وَالۡعَاقِبَةُ لِلۡمُتَّقِيۡنَ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو ہر ہر عالم کے مربّی اور اچھا انجام ہے پرہیزگاروں کے لئے

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ ٣ ؎ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ مُحَمَّدٍ ٤ ؎ وَّاٰلِهٖ

اور درود و سلام ہو اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا نامی محمد ہے اور ان کے آل و

وَاَصۡحَابِهٖ اَجۡمَعِيۡنَ۔ {بَابُ شُرُوۡطِ الصَّلٰوةِ}

اصحاب سب پر۔ یہ باب ہے نماز کی شرطوں کے بیان میں

وَهِيَ ثَمَانِيَةٌ (اَلۡاَوَّلُ) اَلۡوُضُوۡءُ بِمَاءِ الۡمُطۡلَقِ

اور وہ آٹھ ہیں: پہلی شرط مطلق (پاک پانی) سے وضو کرنا ہے

١ ؎ بدء ببسم اللّٰہ لقولہ علیہ السلام کل امر ذی بال لم یبدء فیہ ببسم اللّٰہ فھو ابتر واللّٰہ اسم الذات من حیث ھی علی قول الجمھور والرحمن والرحیم صفتان مشتبھتان وقولہ الحمد ٢ ؎ ھو الثناء بالجمیل تعظیما المثنی علیہ بمعنی المدح لکنہ اخص منہ لان الحمد یکون بما فی الانسان من الخصال الجمیلۃ الاختیاریۃ والمدح بما فیہ ومنہ باختیارہ واعم من الشکر لان الشکر یکون فی مقابلۃ النعمۃ وغیرھما وقیل ان الحمد مخصوص باللسان والشکر بالارکان واللام فیہ للعھد وللاستغراق او الجنس الا ان الاول اولی ١٢ جوھرہ نیرہ الرسول فعول بمعنی الفاعل من الرسالۃ وھی نقل جملۃ من کلام واحد الی غیرہ بامرہ او بمعنی المفعول من قولھم ارسلت فلانا فی الرسالۃ فھو مرسل ورسول ذکرہ جوھری ٣ ؎ الصلوۃ والسلام ثابت علی النبی بالنقل والعقل لقولہ تعالی یایھا الذین امنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما والنقل فلان یعبد بعید من اللّٰہ تعالی والسلام ذریعۃ الی اللّٰہ تعالی جل شانہ ١٢۔ ٤ ؎ محمد فی اللغۃ ستودہ شدہ فی الاصطلاح ھو علم محمد بن عبد اللّٰہ بن عبد المطلب بن ھاشم بن عبد المناف وال النبی اھلہ والمراد من امن بہ منھم واصحاب جمع صحابی ھم اصحاب لغۃ فی الاصطلاح ھم

وَالتَّيَمُّمُ بِالتُّرَابِ عِنْدَ عَدَمِ الْمَاءِ (وَالثَّانِيْ)

اور تیمم کرنا پاک مٹی سے جب پانی نہ ہو یا استعمال پر قدرت نہ ہو۔ دوسری شرط

طَهَارَةُ الثَّوْبِ عَنِ النَّجَاسَةِ الْغَلِيْظَةِ وَ

کپڑوں کا پاک وصاف ہونا نجاست غلیظہ سے اور

الْخَفِيْفَةِ (وَالثَّالِثُ) طَهَارَةُ الْمَكَانِ الَّذِيْ يُصَلِّيْ

نجاست خفیفہ سے اور تیسری شرط اس جگہ کا پاک ہونا جس پر نماز ادا کرتی ہے

فِيْهِ (وَالرَّابِعُ) طَهَارَةُ الْبَدَنِ مِنَ الْبَوْلِ وَالْغَائِطِ

اور چوتھی شرط پاک ہونا جسم کا پیشاب اور پاخانہ سے

وَمَا أَشْبَهَهُمَا (وَالْخَامِسُ) سَتْرُ الْعَوْرَةِ مِنَ السُّرَّةِ

اور ہر اس چیز سے جو ان کے مشابہ ہو اور پانچویں شرط شرمگاہ کا ڈھانپنا ناف سے لیکر

إِلَىٰ رُكْبَتَيْهِ وَعَوْرَةُ الرَّجُلِ تَحْتَ السُّرَّةِ

دونوں گھٹنوں تک اور مرد کا ستر ناف سے لیکر

إِلَىٰ رُكْبَتَيْهِ وَالنِّسَاءُ كُلُّهَا عَوْرَةٌ إِلَّا وَجْهَهَا

دونوں گھٹنوں تک ہے اور عورت کا سارا جسم ستر ہے سوائے اس کے چہرہ کے

الذین شرفوا بصحبة النبی مع الایمان والاسلام ولو کان ساعة اجمعین تاکید للشمول ورعایة للسجع الشروط جمع شرط وهو العلامة ومنه جاء اشتراط الساعة ای علامتها قبل الشرط ما یتوقف علیه شیء ولم یکن من اجزاء ذلک الشیء لقوله تعالی یایها الذین اٰمنوا اذا قمتم الی الصلوٰة فاغسلوا وجوهکم وایدیکم الی المرافق وامسحوا برءوسکم وارجلکم الی الکعبین ۱؎ لقوله تعالی فان لم تجدوا ماء فتیمموا صعیدا طیبا ۱۲ ۲؎ لقوله تعالی وثیابک فطهر ۳؎ لقوله تعالی ان طهرا بیتی للطائفین والعاکفین والرکع السجود ۱۲ کذا فی الشروح من الکفایة شرح الهدایة وغیرها لانه یجب علی المصلی ان یقدم الطهارة من الاحداث والانجاس قال الله تعالی وثیابک فطهر وقال تعالی وان کنتم جنبا فاطهروا واوجب تطهیر ثیابه ومکانه بدلالة النص لان الصلوٰة خدمة الرب وتعظیمه وعمومه ان القیام بین یدی الله تعالی ببدن طاهر وثوب طاهر علی مکان طاهر یکون ابلغ فی التعظیم واکمل فی الخدمة ۴؎ لقوله تعالی خذوا زینتکم عند کل مسجد ای ما یواری عورتکم عند کل صلوٰة ۵؎ ویروی ما دون السرة حتی تجاوز رکبتیه وبهذا تبین ان السرة لیست من العورة خلافا للشافعی والرکبة من العورة خلافا له ایضا ۔ ۶؎ لقوله علیه السلام المرأة عورة مستورة

وَكَفَّيْهَا وَقَدَمَيْهَا وَالْاَمَةُ مِثْلُ الرَّجُلِ اِلَّا ظَهْرَهَا

ہاتھوں اور دونوں پاؤں کے اور لونڈی مثل مرد ہے حکم ستر میں مگر اس کی پشت

وَبَطْنَهَا (وَالسَّادِسُ) اِسْتِقْبَالُ الْقِبْلَةِ (وَالسَّابِعُ)

اور پیٹ ستر میں شامل ہے۔ اور چھٹی شرط قبلہ کی طرف منہ کرنا اور ساتویں شرط

النِّيَّةُ (وَالثَّامِنُ) مَعْرِفَةُ اَوْقَاتِ الصَّلٰوةِ وَمَنْ

نیت کرنا اور آٹھویں شرط نماز کے وقتوں کا پہچاننا ہے اور جس نے

تَرَكَ مِنْ هٰذِهِ الشُّرُوْطِ الثَّمَانِيَةِ لَا يَصِحُّ

چھوڑ دیا مذکورہ آٹھ شرطوں میں سے کسی شرط کو اس کی نماز

صَلٰوتُهٗ سَوَاءٌ كَانَ عَامِدًا اَوْ نَاسِيًا۔ بَابُ

درست نہ ہوگی چاہے جان کر یا بھول کر چھوڑا ہو باب

اَرْكَانِ الصَّلٰوةِ وَهِيَ سِتَّةٌ (اَلْاَوَّلُ) تَكْبِيْرُ

نماز کے رکنوں کا بیان اور وہ چھ ہیں پہلا رکن تکبیر تحریمہ یعنی

الْاِفْتِتَاحِ (وَالثَّانِيْ) اَلْقِيَامُ (وَالثَّالِثُ) اَلْقِرَاءَةُ

پہلی تکبیر دوسرا رکن قیام (کھڑے رہنا) اور تیسرا رکن قرأت پڑھنا

واستثناء العضوین للابتلاء بابداءھما ولقولہ علیہ السلام بدن الحرۃ کلھا عورۃ الا وجھھا وکفیھا وقدمیھا وفیہ اشارۃ الی ان ظاھر الکف عورۃ قال فی الھدایۃ والاصح انھا لیست بعورۃ لان المرأۃ تحتاج بکشف قدمیھا عند مشیھا کما تحتاج الی اظھار وجھھا ویدیھا عند المعاملۃ کذا فی الھدایۃ وشرحھا الکفایۃ ۱۲۔ لقولہ تعالیٰ فولوا وجوھکم شطر المسجد الحرام وروی عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ حین علم الاعرابی ارکان الصلوۃ امرہ وعلمہ فی ذالک استقبال القبلۃ ۲؎ وما امروا الا لیعبدوا اللہ مخلصین لہ الدین حنفاء ویقیموا الصلوۃ ولقولہ انما الاعمال بالنیات ۳؎ فسبحن اللہ حین تمسون وحین تصبحون ولہ الحمد فی السموات والارض وعشیا وحین تظھرون ۴؎ لقولہ تعالیٰ وقوموا للہ قنتین ای خشعین

(والرابع) الرّكوعُ (والخامس) السّجودُ (والسادسُ)

اور چوتھا رکن رکوع کرنا اور پانچواں رکن سجدہ کرنا ہے اور چھٹا رکن

القعدةُ الاخيرةُ ومن ترك شيئًا من هٰذهِ

پچھلے التحیات کے لئے بیٹھنا ہے اور جس نے کوئی رکن چھوڑا ان رکنوں میں سے

الاركانِ السّتّةِ فسدت صلوٰتُهٗ وتستانفُ

(مذکورہ چھ ارکان میں سے) ٹوٹ گئی اس کی نماز اور وہ دوسری

الصّلوٰة مرّةً اُخرٰى {باب ما وجب فى الصّلوٰة}

بار نماز پڑھے اس باب میں نماز کے واجبات کو بیان کیا گیا ہے

وهى سبعةٌ (الاوّل) قراءةُ الفاتحةِ (والثانى)

اور وہ سات ہیں پہلا واجب پڑھنا سورۂ فاتحہ کا اور دوسرا واجب

القعدةُ الاولٰى (والثالث) قراءةُ التّشهّدِ

پہلے التحیات میں بیٹھنا اور تیسرا واجب پڑھنا التحیات کا

لے لقوله تعالى واذكر اسم ربك ولقوله تعالى وربك فكبر ولقوله عليه السلام مفتاح الصلوٰة الطهور و تحريمها التكبير وتحليلها التسليم ٢ لقوله تعالى فاقرءوا ما تيسر من القرآن ٣ لقوله تعالى واركعوا واسجدوا وروى الاعرابى اركان الصلوٰة امره وعلمه استقبال القبلة والسجود ١٢ ٤ قوله قراءة الفاتحة اى قراءتها واجبة فيسجد لترك آية منها ونحوها وجوبا فى العمد والسهو وان لم يسجد واله ولم يعدها يكون آثما فاسقا وعند مالك والشافعى رح وعند محمد رح فى رواية فرض لقوله عليه السلام لا صلوٰة الا بفاتحة الكتاب ولقوله من صلى صلوٰة لم يقرء فيها بام القرآن فهى خداج ولنا قوله تعالى فاقرءوا ما تيسر من القرآن والزيادة عليه بخبر الواحد لا تجوز لكنه يوجب العمل وقد قلنا به ومعنى الحديث الاول لا صلوٰة كاملة والثانى بدليل قوله عليه السلام للاعرابى اذا قمت الى الصلوٰة فاسبغ الوضوء ثم استقبل القبلة فكبر ثم اقراء ما تيسر معك من القرآن فلو كان فرضا لعلمه اياها لجهله بالاحكام وحاجته اليها ١٢ فتح القدير ٥ لان النبى صلى الله عليه وسلم واصحابه كانوا يجهرون

فِی الْقَعْدَۃِ الْاَخِیْرَۃِ (وَالرَّابِعُ) جَھْرُ الْاِمَامِ

پچھلے قعدہ کے اندر اور چوتھا واجب جہری نماز میں امام کا

بِالْقِرَاءَۃِ فِیْمَا یُجْھَرُ (وَالْخَامِسُ) مُخَافَۃُ الْقِرَاءَۃِ

اونچی آواز میں پڑھنا (صبح، شام، عشاء) اور پانچواں واجب سری نمازوں (ظہر و عصر)

فِی مَوْضِعِ السِّرِّ (وَالسَّادِسُ) قِرَاءَۃُ الْقُنُوْتِ

میں آہستہ پڑھنا اور چھٹا واجب دعائے قنوت پڑھنا

فِی الْوِتْرِ (وَالسَّابِعُ) تَعْدِیْلُ الْاَرْکَانِ وَمَنْ

وتر نماز میں اور ساتواں واجب نماز کے ارکان کو پورا پورا ادا کرنا اور جس نے

تَرَکَ شَیْئًا مِنْ ھٰذِہِ السَّبْعَۃِ الْمَذْکُوْرَۃِ

کوئی واجب ان سات مذکورہ رکنوں میں سے کوئی رکن چھوڑا

اِنْ کَانَ سَاھِیًا یَلْزِمُ سَجْدَۃُ السَّھْوِ

اگر بھول کر چھوڑا ہو تو اس صورت میں اس پر سجدہ سہو لازم ہوگا

بالقرأۃ فی الصلوۃ کلھا فی الابتداء وکان المشرکون یوذونہ فانزل اللّٰہ تعالیٰ ولا تجھر بصلوتک ولا تخافت بھا وابتغ بین ذٰلک سبیلا بان تجھر بصلوۃ اللیل وتخفی بصلوۃ النھار لانھم کانوا مستعدین فی الظھر والعصر للایذاء وکانوا مشتغلین بالاکل فی المغرب وبالنوم فی العشاء والفجر ۔ کان النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم یجھر بالجمعۃ والعیدین لان وجوبھا کانت فی المدینۃ وما کان للکافرین ھنالک طاقۃ لغلبۃ المسلمین ۱۲ ۔ ؎ لما روی عن علی رض وابن مسعود رض وابن عباس وابی ابن کعب رضی اللّٰہ تعالیٰ عنھم انہ علیہ الصلوۃ والسلام کان یقنت فی ثلاثۃ رکعۃ الوتر قبل الرکوع ۱۲ ۔ ؎ لما روی انہ علیہ الصلوۃ والسلام رای رجلا تارکا لتعدیل الارکان فقال لہ قم فصل فانک لم تصل ۱۲ من الشروح

مَنْ تَرَكَ عَامِدًا لَا يَجِبُ عَلَيْهِ شَيْءٌ وَلٰكِنْ صَلٰوتُهٗ

اور جس نے جان بوجھ کر چھوڑا ہو تو اس پر کچھ واجب نہ ہوگا لیکن نماز

مَعَ النُّقْصَانِ {بَابُ سُنَنِ الصَّلٰوةِ} وَهِيَ اَرْبَعَةَ

مع نقصان ہو جائے گی (باب نماز کے سُنّتوں کے بیان ہیں) اور وہ چودہ[۱۴]

عَشَرَ (اَلْاَوَّلُ) رَفْعُ الْيَدَيْنِ[۱] مَعَ تَكْبِيْرِ الْاِفْتِتَاحِ

ہیں پہلی سنّت دونوں ہاتھوں کا اٹھانا تکبیر تحریمہ کے ساتھ

حَتّٰى يُحَاذِيَ اِبْهَامَيْهِ بِشَحْمَتَيْ اُذُنَيْهِ

یہاں تک کہ ہاتھوں کے انگوٹھے نرم گوشس کے برابر ہو جائیں یعنی کانوں

وَالثَّانِيْ وَضْعُ يَدِهِ[۲] الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى تَحْتَ

لو تک برابر ہو جائیں) اور دوسری سُنّت داہنے ہاتھ کا بائیں ہاتھ پر رکھنا ناف کے

السُّرَّةِ (وَالثَّالِثُ) ثَنَاءُ[۳] اللهِ تَعَالٰى (وَالرَّابِعُ)

نیچے اور تیسری سُنّت سُبحانک اللّٰھم کا پڑھنا اور چوتھی سُنّت

التَّعَوُّذُ[۴] بِاللهِ تَعَالٰى (وَالْخَامِسُ) التَّسْمِيَةُ -

اَعُوْذُ بِاللهِ کا پڑھنا اور پانچویں سُنّت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا

---

[۱] لقولہ علیہ السلام لوائل بن حجر اذا افتتحت الصلوٰة ارفع یدیک ۱۲ واما محلہ فقد ذکر فی ظاہر الروایۃ انہ یرفع یدیہ حذاء اذنیہ حتی یحاذی ابہامیہ بشحمتی اذنیہ و کذلک فی کل موضع یرفع الایدی عند تکبیر وقال الشافعی یرفع یدیہ حذاء منکبیہ لما روی عن النبی صلعم کان اذا افتتح کبر ورفع یدیہ حذاء منکبیہ [۲] لقولہ علیہ السلام ثلاث من اخلاق الانبیاء تعجیل الافطار وتاخیر التسحور ووضع یدہ الیمنی علی الیسری تحت السرة فی الصلوٰة [۳] لما روی عن ابن مسعود رض عن رسول اللہ صلعم انہ قال افتتح صلوٰتک بقراءة سبحانک اللھم الخ [۴] لقولہ تعالیٰ اذا قرأت القرآن فاستعذ باللہ من الشیطٰن الرجیم ۱۲

وَالسَّادِسُ التَّأمِينُ وَالسَّابِعُ التَّسمِيعُ وَالثَّامِنُ

اور چھٹی سُنّت آمین کہنا اور ساتویں سُنّت سمع اللہ لمن حمدہ کہنا آٹھویں سنت

وَضعُ اليَمِينِ عَلَى الشِّمَالِ تَحتَ السُّرَّةِ وَالتَّاسِعُ

رکھنا داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ پر ناف کے نیچے اور نواں سنت

تَسبِيحَاتُ الرُّكُوعِ وَالعَاشِرُ تَسبِيحَاتُ السُّجُودِ

سبحٰن ربی العظیم پڑھنا رکوع میں دسویں سنت سجدہ کی تسبیحات سبحٰن ربی الاعلیٰ پڑھنا

وَالحَادِي عَشَرَ قِرَاءَةُ التَّشَهُّدِ فِي القَعدَةِ الأُولَىٰ

اور گیارہویں سنت التحیات للہ الخ کا پڑھنا پہلے قعدہ کے اندر

وَالثَّانِي عَشَرَ قِرَاءَةُ الفَاتِحَةِ فِي الرَّكعَتَينِ الأُخرَيَينِ

اور بارہویں سنت پڑھنا سورۃ الفاتحہ کا پچھلی دونوں رکعتوں میں

وَالثَّالِثُ عَشَرَ تَكبِيرَاتُ الَّتِي غَيرُ الافتِتَاحِ وَالرَّابِعَ

تیرھویں سُنّت پڑھنا ان تکبیرات کا جو تکبیر تحریمہ کے بغیر ہیں اور چودھویں

عَشَرَ التَّسلِيمُ۔ وَمَن تَرَكَ شَيئًا مِن هٰذِهِ الأَشيَاءِ

سُنّت السلام علیکم و رحمۃ اللہ کہنا اور جس کسی نے چھوڑی کوئی سُنّت مذکورہ سنتوں میں سے

لقولہ علیہ السلام اذا قال الامام ولا الضالین فقولوا آمین۔ ویخفونہا

حدیث ابن مسعود رضی اللہ عنہ ولا دعاء فیکون مشابہ

علی الاخفاء والمد والقصر فیہ وجہان

والتشدید خطاء فاحش ۱۲

الْمَذْكُورَةَ لَمْ يَلْزَمْ عَلَيْهِ شَيْءٌ سَوَاءٌ تَرَكَ عَامِدًا أَوْ سَاهِيًا

تو اس پر کوئی چیز لازم نہ ہوگی چاہے بھول کر چھوڑی ہو یا عمداً چھوڑی ہو

(بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ فِي الصَّلٰوةِ) وَهِيَ خَمْسَةٌ وَعِشْرُوْنَ

(ان چیزوں کا بیان جو نماز میں مستحب ہیں) اور وہ پچیس ٢٥ مستحبات ہیں

(اَلْاَوَّلُ) نَظَرُ الْمُصَلِّيْ فِي الْقِيَامِ اِلٰى مَوْضِعِ السُّجُوْدِ ؂١

پہلا مستحب دیکھنا نمازی کا بحالتِ قیام اپنے سجدہ کی جگہ کی طرف

(وَالثَّانِيْ) نَظَرُ الْمُصَلِّيْ فِي الرُّكُوْعِ اِلٰى قَدَمَيْهِ ۔

دوسرا مستحب دیکھنا نمازی کا بحالتِ رکوع پاؤں کے چھتوں کی طرف

(وَالثَّالِثُ) نَظَرُ الْمُصَلِّيْ فِي السُّجُوْدِ اِلٰى اَرْنَبَةِ الْاَنْفِ ۔

اور تیسرا مستحب دیکھنا نمازی کا بحالتِ سجدہ ناک کی بینی کی طرف

(وَالرَّابِعُ) نَظَرُ الْمُصَلِّيْ فِي الْقَعْدَةِ اِلٰى حِجْرِهٖ (وَالْخَامِسُ)

اور چوتھا مستحب) دیکھنا نمازی کا التحیات میں اپنے سینہ کی طرف اور پانچواں مستحب

قِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ ؂٣ بِمِقْدَارِ ثَلَاثِ اٰيَاتٍ سِوَى الْفَاتِحَةِ

پڑھنا قرآن کا بمقدار تین آیاتِ کریمہ کے سورۂ فاتحہ کے بغیر

؂١ لما روی انہ علیہ السلام کان لایجاوز بصرہ من موضع السجود خشعا للہ تعالی

؂٢ لان اللہ تعالی امرنا بالخشوع فی الصلوۃ حیث قال اللہ تعالی وقوموا للہ قنتین

خاشعین ولان اللہ تعالی مدح الخاشعین فی الصلوۃ بقولہ قد افلح المومنون الذین ھم فی

صلوتھم خاشعون وعن محمد رح انہ ینظر الی موضع سجودہ فی کل احوالہ قائما وراکعا وساجدا

وقاعدا ؂٣ یعنی قرءۃ القران مقدار ثلاث ایات سوی الفاتحۃ مستحب وقراءۃ القران واجبۃ

وَالسَّادِسُ) تَكْبِيرُ الْمَامُوْمِ سِرًّا بِلَا مَدٍّ (وَالسَّابِعُ)

اور چھٹا[6] مُستحب تکبیر کہنا مُقتدی کا نماز میں آہستہ مد کے بغیر اور ساتواں مُستحب

وَضْعُ الْيَدَيْنِ عَلَى الرُّكْبَتَيْنِ مَعَ تَفْرِيْجِ الْأَصَابِعِ

رکھنا دونوں ہاتھوں کا اپنے دونوں گھٹنوں پر اس طرح سے کہ انگلیاں کشادہ ہوں۔

(وَالثَّامِنُ) بَسْطُ الظَّهْرِ فِي الرُّكُوْعِ (وَالتَّاسِعُ) تَسْوِيَةُ

اور آٹھواں مستحب سیدھا رکھنا پُشت کا رُکوع میں اور نواں مستحب برابر رکھنا

الرَّأْسِ مَعَ الْكَتِفِ (وَالْعَاشِرُ) رَفْعُ الرَّأْسِ بِالتَّسْمِيعِ[1]

سر کا کاندھوں کے برابر اور دسواں مستحب سر کو رکوع سے اُٹھانا سمع اللہ کہتے وقت

وَالْحَادِيْ عَشَرُ) إِذَا أَرَادَ السُّجُوْدَ أَنْ يَضَعَ أَوَّلًا

اور گیارھواں مُستحب یہ ہے کہ جب سجدہ کرنے کا ارادہ کرے تو پہلے گھٹنے اور

رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ يَدَيْهِ[2] عَلَى الْأَرْضِ (وَالثَّانِيْ عَشَرُ)

پھر دونوں ہاتھ زمین پر رکھے اور بارھواں[12] مُستحب یہ ہے

أَنْ يَضَعَ وَجْهَهُ أَوَّلًا عَلَى الْأَرْضِ وَضْعَ رَأْسِهِ

سجدہ کرتے وقت پہلے اپنا چہرہ زمین پر رکھے اور پھر سر کو رکھے

(وَالثَّالِثَ عَشَرُ) أَنْ يَبْدَءَ بِأَنْفِهِ (وَالرَّابِعَ عَشَرُ)

اور تیرہواں[13] مُستحب ہے کہ سجدہ میں پہلے ناک رکھے بعد میں ماتھا چودھواں[14] مستحب یہ ہے

---

[1] لقوله اذا قال الامام سمع الله لمن حمده يقول القوم ربنا لك الحمد ۱۲ ابن کعب

[2] لانه کان يفعل کذلك اى وضع رکبتيه ثم يديه وهذا الوضع سنة عندنا خلافا للشافعی رح فان وضع اليدين والرکبتين فرض عنده ۱۲

اَنْ یَّضَعَ جَبْهَتَهٗ فِی السُّجُوْدِ بَعْدَ اَنْفِهٖ (وَالْخَامِسُ عَشَرَ)

سجدہ کرتے وقت پیشانی کو ناک کے بعد زمین پر رکھے اور پندرھواں[15] مستحب یہ ہے

اَنْ یُّبْعِدَ ضَبْعَیْهِ عَنْ بَطْنِهٖ (وَالسَّادِسُ عَشَرَ)

کہ اپنی روکھوں کو پیٹ سے دُور رکھے اور سولھواں[16] مستحب یہ ہے

اَنْ یُّجَافِیَ بَطْنَهٗ عَنْ فَخِذَیْهِ وَالْمَرْاَۃُ تَلْزَقُ بَطْنَهَا

اپنی دونوں رانوں کو پیٹ سے دُور رکھے اور عورت رانوں کو پیٹ سے ملائے

بِفَخِذَیْهَا فِیْ سُجُوْدِهَا (وَالسَّابِعُ عَشَرَ) اَنْ یُّوَجِّهَ

رکھے اپنے سجدہ میں اور سترھواں[17] مستحب یہ ہے کہ انگلیوں کو

اَصَابِعَ رِجْلَیْهِ اِلَی الْقِبْلَةِ (وَالثَّامِنُ عَشَرَ) اَنْ

قبلہ کی طرف پھیر دے اور اٹھارھواں[18] مستحب یہ ہے کہ

یَّرْفَعَ رَاْسَهٗ بِتَکْبِیْرٍ (وَالتَّاسِعُ عَشَرَ) اَنْ یُّسَبِّحَ

تکبیر کے ساتھ سجدہ سے سر اٹھائے اور انیسواں[19] مستحب یہ ہے کہ سجدہ میں

فِی السُّجُوْدِ ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ سَبْعًا (وَالْعِشْرُوْنَ)

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی تین بار یا پانچ بار یا سات بار پڑھے اور بیسواں مستحب

اَنْ یَّرْفَعَ یَدَیْهِ بَعْدَ رَفْعِ رَاْسِهٖ (وَالْحَادِیْ عِشْرُوْنَ)

یہ ہے کہ اپنے ہاتھوں کو سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد اٹھائے اور اکیسواں[21] مستحب یہ ہے۔

ویسجد علی انفہ وجبہتہ لان النبی صلی اللہ علیہ وسلم واظب علیہ فان اقتصر علی احدھما جاز عند ابی حنیفۃ و قالا لا یجوز الاقتصار علی الانف الا من عذر وھو روایۃ عنہ لقولہ علیہ السلام امرت ان اسجد علی سبعۃ اعظم وعد منھا الجبہۃ ولابی حنیفۃ ان السجود یتحقق بوضع بعض الوجہ وھو المامور بہ الا ان [illegible] واللہ [illegible] خارج ۱۲ بما روی من [illegible] ویسجد جافیا فخذیہ عن بطنہ کذا فی الشروح ۱۲

اَنْ یَرْفَعَ رُکْبَتَیْہِ بَعْدَ رَفْعِ یَدَیْہِ (وَالثَّانِیْ عِشْرُوْنَ)

کہ اٹھائے اپنے گھٹنوں کو دونوں ہاتھ اٹھانے کے بعد اور بائیسواں مستحب یہ ہے

اَنْ اِذَا رَفَعَ مِنَ السَّجْدَۃِ الثَّانِیَۃِ اِفْتَرَشَ رِجْلَہٗ

کہ جب سر سجدۂ دوم سے اٹھائے تو التحیات کی حالت میں بایاں پاؤں

رِجْلَہُ الْیُسْرٰی وَجَلَسَ عَلَیْھَا (وَالثَّالِثُ عِشْرُوْنَ) اَنْ

بچھائے اور اس پر بیٹھ جائے اور تئیسواں مستحب یہ ہے کہ التحیات

یَنْصِبَ رِجْلَہُ الْیُمْنٰی وَیُوَجِّہَ رُؤُسَ الْاَصَابِعِ نَحْوَ

میں داہنا پاؤں کھڑا رکھے اور انگلیوں کے سروں کو قبلہ کی

الْقِبْلَۃِ (وَالرَّابِعُ عِشْرُوْنَ) اَنْ یَضَعَ یَدَیْہِ عَلٰی فَخِذَیْہِ

طرف رکھے اور چوبیسواں مستحب یہ ہے کہ رکھے اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنی دونوں

مَبْسُوْطَۃَ الْاَصَابِعِ وَیَتَشَہَّدَ بِقَلْبِہٖ وَلِسَانِہٖ۔

رانوں پر اس طرح کہ انگلیاں کشادہ ہوں اور دل و زبان دونوں سے التحیات پڑھے۔

(وَالْخَامِسُ وَعِشْرُوْنَ) اَنْ اِذَا فَرَغَ مِنَ التَّشَہُّدِ یُصَلِّیْ

اور پچیسواں مستحب یہ ہے کہ جب التحیات پڑھ کر فارغ ہو جائے تو درود ابراہیمی

عَلَی النَّبِیِّ ثُمَّ یُسَلِّمُ عَلٰی مَنْ فِیْ یَمِیْنِہٖ مِنَ الرِّجَالِ

پڑھے اس کے بعد بنیتِ مقتدی اور فرشتوں کے سلام داہنی طرف پھیرے

وَالْحَفَظَۃِ ثُمَّ یُسَلِّمُ عَلٰی یَسَارِہٖ مِثْلَ ذٰلِكَ وَمَا

اور پھر اسی طرح بائیں طرف سلام پھیرے۔ مذکورہ شی کے

لقولہ علیہ السلام اذا سجد المؤمن یسجد کل عضو منہ فیوجہ ما استطاع من اعضاءہ القبلۃ ۱۲ شرح ؎ لقولہ علیہ السلام اذا سجد احدکم فلیقل فی سجودہ سبحان ربی الاعلی ثلاثا ۱۲ ؎ لقولہ علیہ السلام لابن مسعود رض قل التحیات للہ ؎ لان رسول اللہ

سِوٰی هٰذِهٖ اٰدَابٌ اَوْ ثَوَابٌ وَهُوَ مَسْحُ الْيَدَيْنِ عَلٰی

علاوہ آداب و ثواب ہیں وہ یہ کہ سلام کے بعد ہاتھوں کو

وَجْهِهٖ بَعْدَ السَّلَامِ وَالْاَدْعِيَةُ الْمَاثُوْرَةُ وَالصَّلٰوةُ

اپنے منہ پر پھیرنا اور مسنون دعاؤں کا پڑھنا اور آنحضور

عَلَى النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقِرَاءَةُ اٰيَةِ الْكُرْسِيِّ

صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیجنا اور آیۃ الکرسی کا پڑھنا

وَقِرَاءَةُ سُبْحَانَ اللّٰهِ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ مَرَّةً وَّكَذَا

اور سبحان اللہ کا تینتیس ۳۳ بار پڑھنا اور اسی طرح

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَذَا اللّٰهُ اَكْبَرُ وَاِنْ تَرَكَ شَيْئًا مِّنَ

الحمد للہ اور اسی طرح اللہ اکبر پڑھنا اور اگر کسی نمازی نے مذکورہ

الْمُسْتَحَبَّاتِ وَالْاٰدَابِ لَا يَلْزَمُ عَلَيْهِ شَيْءٌ وَّلَا

مستحبات اور آداب ہیں کوئی چیز چھوڑ دی تو اُس پر کوئی چیز لازم نہ ہوگا اور اس کا

يَكُوْنُ تَارِكُهَا مُسِيْئًا وَّلٰكِنْ بِاِتْيَانِهٖ تَعْظِيْمًا لِاَمْرِ

چھوڑنے والا گنہگار نہ ہوگا لیکن امر خداوندی کی تعظیم سے اجر و

اللّٰهِ تَعَالٰى فَلَهٗ اَجْرُهٗ وَثَوَابُهٗ وَمُرَاعَاتُهٗ اَفْضَلُ

ثواب کا مستحق ہوگا کیونکہ آداب و ثواب کی رعایت رکھنا اولیٰ اور

وَاَحْسَنُ (بَابُ مَا يُكْرَهُ فِي الصَّلٰوةِ) وَهِيَ عَشَرَةٌ

افضل ہے (باب۔ وہ چیزیں جو نماز میں مکروہ ہیں اور وہ دس ہیں

کان یسلم عن یمینہ حتی یری بیاض خدہ الایسر ۱۲ ے لقولہ علیہ السلام اذا فرغتم من الصلوٰۃ فامسحوا بوجوھکم ۱۲ ے فی مسند الامام احمد عن ابی ھریرۃ رض نھانی رسول اللہ

الْأَوَّلُ التَّرَبُّعُ بِلَا عُذْرٍ (وَالثَّانِي) عَدُّ الْآيَةِ

کراہت بغیر عذر کے چہار زانو بیٹھنا (دوسری کراہت) انگلیوں پر آیات کا

بِالْيَدِ (وَالثَّالِثُ) اِفْتِرَاشُ ذِرَاعَيْهِ فِي السُّجُوْدِ

گننا شمار کرنا تیسری چیز اپنی دونوں باہیں سجدہ میں لومڑی کی طرح

كَافْتِرَاشِ الثَّعْلَبِ (وَالرَّابِعُ) اَلْاِلْتِفَاتُ بِعَيْنَيْهِ

بچھا کر رکھنا اور چوتھی چیز دائیں اور بائیں گھورنا

(وَالْخَامِسُ) تَغْمِيْضُ عَيْنَيْهِ بِلَا عُذْرٍ لِاَنَّهٗ تَشْبِيْهٌ

اور پانچویں چیز بغیر کسی عذر کے آنکھوں کو بند رکھنا کیونکہ ایسا کرنا یہود سے

بِالْيَهُوْدِ (وَالسَّادِسُ) تَقَلُّبُ الْحَصٰى مِنْ مَوْضِعِ السُّجُوْدِ

مشابہت ہے اور چھٹی چیز کنکری وغیرہ کا سجدہ گاہ سے سجدہ کرتے وقت

بِلَا احْتِيَاجٍ (وَالسَّابِعُ) اَنْ يَّتَمَطّٰى فِي الصَّلٰوةِ (وَالثَّامِنُ)

بلا حاجت ہٹانا ساتویں چیز نماز میں انگلیوں کو دبا کر یا کھینچ کر آواز نکالنا اور آٹھویں چیز

التَّثَاوُبُ وَيَنْبَغِيْ اَنْ يَّضُمَّ فَمَهٗ فَاِنْ لَّمْ يَقْدِرْ فَلَا بَاْسَ

جمائی لینا اور چاہیے کہ منہ کو بند رکھے اگر ایسا نہ کر سکے تو اپنا

بِاَنْ يَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَمِهٖ اَوْ كُمَّهٗ (وَالتَّاسِعُ)

دایاں ہاتھ منہ پر رکھے یا ہاتھ کے بجائے آستین منہ پر رکھے اور نویں چیز

اَنْ يَّلْعَبَ بِثَوْبِهٖ اَوْ بِيَدِهٖ اَوْ بِلِسَانِهٖ اَوْ يَلُفَّ الثَّوْبَ

یہ کہ کھیلے کپڑے کے ساتھ یا ہاتھ یا زبان کے ساتھ یا کپڑے کو لپیٹنا

صلی اللہ علیہ وسلم عن ثلثۃ عن نقر کنقر الدیک و اقعاء کاقعاء الکلب والتفات کالتفات
الثعلب وافتراش کافتراش الثعلب ۱۲ کبیری ۔ ے لانہ علیہ السلام نہی عنہ فی الصلوۃ
ے لقولہ علیہ السلام اذا تثاوب احدکم فی الصلوۃ فلیکظم فاہ ما استطاع و لیضع یدہ

(وَالْعَاشِرُ) اَنْ يَقُوْمَ وَحْدَهٗ خَلْفَ الصَّفِّ اِنْ كَانَ فِي

اور دسویں چیز یہ ہے کہ صف کے پیچھے اکیلے کھڑا رہنا جبکہ اگلی صف میں (جو اس کے آگے ہے)

الصَّفِّ فُرْجَةٌ فَكُلُّهَا مَكْرُوْهٌ يَنْبَغِيْ لِلْمُصَلِّيْ اَنْ

گنجائش ہو کھڑے ہونے کی۔ یہ تمام مکروہات نماز ہیں۔ نمازی کو ان سے

يَجْتَنِبَ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ مَكْرُوْهٌ فِي الصَّلٰوةِ {بَابُ

بچنا چاہیئے، پرہیز کرنا چاہیئے تاکہ اس کی نماز کراہت سے بچ جائے {اس باب میں

مَا يُفْسِدُ الصَّلٰوةَ} وَهِيَ اَرْبَعَةَ عَشَرَ (اَلْاَوَّلُ)

مفسدات نماز کا بیان ہے} اور وہ چودہ[۱۴] ہیں پہلی چیز جس سے نماز

اَلتَّنَحْنُحُ بِلَا عُذْرٍ (وَالثَّانِيْ) اَنْ يَقُوْلَ لِلْعَاطِسِ

ٹوٹ جائے بغیر عذر کے کھانسنا دوسری چیز چھینک مارنے والے کو بحالت

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ (وَالثَّالِثُ) اَنْ يَفْتَحَ عَلٰى غَيْرِ الْاِمَامِ

نماز یرحمک اللہ کہنا اور تیسری چیز یہ ہے کہ غیر امام کو فتوی دے جبکہ وہ

(وَالرَّابِعُ) كَلِمَةُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِنْ اَرَادَ بِهِ[۲] الْجَوَابَ

مقتدی نہ ہو (اور چوتھی چیز نماز کے اندر کسی جواب دینے کی غرض سے کلمہ شریف پڑھنا

وَاِنْ اَرَادَ بِهِ الْاِعْلَامَ لَا تَفْسُدُ صَلٰوتُهٗ (وَالْخَامِسُ)

اور اگر کلمہ شریف سے محض اعلام (اطلاع) مقصود ہو تو نماز فاسد نہ ہو گی اور پانچویں چیز یہ ہے

اِنْكِشَافُ الْعَوْرَةِ (وَالسَّادِسُ) اِرْتِفَاعُ بُكَاءٍ مِّنْ وَجَعٍ

کہ ستر کھل جانا اور چھٹی[۶] چیز یہ کہ دکھ درد کی وجہ سے با آواز بلند رونا

علی فہم الحدیث ۱۲ [۱] لانہ کلام الناس ۱۲ [۲] یعنے کسے کہ سوال کرد از شخصے کہ در نماز بود کہ ھل غیر اللہ معبود آیا ہست، سوائے خدا کسے معبود برحق مصلی گوید لا الہ الا اللہ یعنے نیست کسے معبود برحق سوای خدا بار دہ جواب نماز فاسد شود نہ با علام ۱۲

أو مصيبة وإن كان بكاء من ذكر الجنة أو النار

اگر مصیبت وغیرہ کی وجہ سے نہ ہو بلکہ یہ رونا جنت یا جہنم وغیرہ کی یاد اور خوف سے

تفسد (والسابع) رد السلام بيده[1] أو بلسانه

روئے گا تو نماز فاسد نہ ہوگی اور ساتویں چیز بحالت نماز ہاتھ یا زبان سے سلام کا جواب دینا

(والثامن) ذكر الفائتة ولم يسقط الترتيب.

اور آٹھویں فوت شدہ نماز کا یاد آجانا جب کہ صاحب ترتیب ہو۔

(والتاسع) العمل الكثير سواء كان باليد أو غيره

اور نویں چیز عمل کثیر نماز کے اندر خواہ ہاتھ سے ہو یا کسی اور عضو سے ہو

(والعاشر) التكلم عامدا أو ساهيا (والحادي عشر)

اور دسویں چیز بات کرنا نماز میں عمداً یا بھول کر اور گیارھویں چیز یہ ہے

الأكل والشرب (والثاني عشر) أن يقول آه

کہ نماز میں کھانا یا پینا اور بارھویں چیز یہ ہے کہ نماز میں اُف وغیرہ

أو أوه (والثالث عشر) القهقهة ولا تفسد الوضوء

کا کہنا اور تیرھویں چیز یہ ہے کہ قہقہہ مار کے ہنسنا لیکن قہقہہ سے وضوء

في صلوة الجنازة لأنها ليست بصلوة بل هي ثناء

نماز جنازہ میں نہیں ٹوٹتا کیونکہ وہ نماز جنازہ نماز نہیں ہے بلکہ ثناء و

ودعاء وقال بعضهم هي الصلوة (والرابع عشر)

دعاء ہے کیونکہ مذکورہ حکم نماز کیلئے ہے اور بعض نے نماز جنازہ میں بھی یہی حکم دیا ہے اور چودھویں[14] چیز

---

[1] خلافا للشافعي رح في الخطاء والنسيان ولنا قوله عليه السلام ان صلوتنا هذه لا يصلح فيها شئ من كلام الناس وانما هي التسبيح والتهليل وقراءة القرآن ١٢ هداية مع الكفاية۔

إِغْمَاءٌ وَهٰذِهٖ كُلُّهَا تُفْسِدُ الصَّلٰوةَ سَوَاءٌ كَانَ

نماز میں بے ہوشی ہے۔ مذکورہ سب مفسدات نماز ہیں چاہے ان کا وقوع نماز میں

عَامِدًا اَوْ سَاهِيًا وَيَجِبُ عَلَيْهِ الْاِعَادَةُ (بَابُ فَرَائِضِ

عمدًا ہو یا سہوًا اور اس صورت میں دوبارہ نماز پڑھنا ضروری ہے (باب۔ وضوء کے

الْوُضُوْءِ) وَهِيَ اَرْبَعَةٌ (اَلْاَوَّلُ) غَسْلُ الْوَجْهِ وَهُوَ

فرضوں کا بیان اور وہ چار ہیں پہلا فرض مُنہ کا دھونا

مِنْ قُصَاصِ الشَّعْرِ اِلٰى اَسْفَلِ الذَّقَنِ (وَالثَّانِيْ)

سر کے بالوں سے لیکر ٹھڈی کے نیچے تک ہے اور دوسرا فرض یہ ہے

غَسْلُ الْيَدَيْنِ مَعَ الْمِرْفَقَيْنِ[1] (وَالثَّالِثُ) مَسْحُ[2]

دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا اور تیسرا فرض چوتھے حصہ

رُبُعِ رَاْسِهٖ (وَالرَّابِعُ) غَسْلُ الرِّجْلَيْنِ[3] اِلَى الْكَعْبَيْنِ

سر کا مسح کرنا اور چوتھا فرض دونوں پاؤں کا ٹخنوں سمیت دھونا

فَاِنْ تَرَكَ وَاحِدًا مِنْهَا اَوْ جُزْءًا مِنْ هٰذِهِ الْاَرْبَعَةِ

اگر کسی نے مذکورہ فرضوں میں سے کسی فرض کو چھوڑ دیا یا ان چار اعضاء کے کسی حصہ کو چھوڑا

الْمَذْكُوْرَةِ لَمْ تَجُزْ صَلٰوتُهٗ فَعَلَيْهِ الْاِعَادَةُ

تو اس صورت میں اس کی نماز جائز نہ ہو گی بلکہ اس کو وضوء کر کے دوبارہ نماز پڑھنی ہو گی

(بَابُ سُنَنِ الْوُضُوْءِ) وَهِيَ عَشَرَةٌ (اَلْاَوَّلُ) تَسْمِيَةٌ

باب۔ نماز کی سُنتوں کا بیان اور وہ دس ہیں۔ پہلی سُنّت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا

---

[1] جمع مرفق بکسر المیم وفتح الفاء وبالعکس ہو اصل الذراع فی العضد ۱۲ [2] المسح فی اللغة امرار الشئ علی الشئ بطریق المماسة وفی الشرع اصابة الید المبتلة ما امر بمسحه [3] لقوله تعالٰی وامسحوا

اللّٰہِ تَعَالٰی فِی اِبْتِدَاءِ الْوُضُوْءِ (وَالثَّانِیْ) غَسْلُ الْیَدَیْنِ[٢]

پڑھنا وضوء کے شروع کرتے وقت (دوسری سنت) دھونا دونوں ہاتھوں کا

ثَلَاثًا قَبْلَ اِدْخَالِھِمَا الْاِنَاءَ (وَالثَّالِثُ) السِّوَاکُ۔

تین بار ان کو برتن میں ڈالنے سے پہلے اور تیسری سنت مسواک کرنا

(وَالرَّابِعُ) الْمَضْمَضَةُ (وَالْخَامِسُ) الْاِسْتِنْشَاقُ

اور چوتھی سنت کلی کرنا اور پانچویں سنت ناک میں پانی ڈالنا

(وَالسَّادِسُ) مَسْحُ الْاُذُنَیْنِ بِمَاءِ الرَّأْسِ[٣] (وَالسَّابِعُ)

اور چھٹی سنت مسح کرنا کانوں کا سر کے بچے پانی سے اور ساتویں سنت

تَخْلِیْلُ اللِّحْیَةِ بِالْاَصَابِعِ اِنْ لَّمْ یَکُنْ کَثِیْفَةً وَاِنْ

انگلیوں سے داڑھی کا خلال کرنا اگر داڑھی گنجان نہ ہو اور داڑھی

کَانَتْ کَثِیْفَةً فَفُرِضَ عَلَیْهِ وَکَذَا اَصَابِعُ الرِّجْلَیْنِ

گنجان ہے تو خلال کرنا فرض ہوگا اور اسی طرح پاؤں کی انگلیوں کا

وَاِنْ کَانَتْ مَضْمُوْمَةً بَعْضُھَا عَلٰی بَعْضٍ وَاِنْ کَانَتْ

اگر وہ جڑی ہوئی ہوں ایک دوسرے کے ساتھ اور انگلیاں کشادہ

مَفْتُوْحَةً فَسُنَّةٌ (وَالثَّامِنُ) تَکْرَارُ الْغَسْلِ ثَلَاثًا

ہوں تو تخلیل سنت ہے آٹھویں سنت یہ ہے کہ ہر عضو کو تین تین بار دھونا

(وَالتَّاسِعُ) الْاِسْتِنْجَاءُ بِالْحَجَرِ اَوْ بِالْمَدَرِ اَوْ بِالرَّمْلِ

اور نویں سنت استنجاء کرنا پتھر سے یا ڈھیلے سے یا ریت وغیرہ سے

برؤسکم وارجلکم الی الکعبین ١؎ لقولہ علیہ السلام لاوضوء لمن لم یذکر اسم اللّٰہ تعالٰی ٢؎ لقولہ علیہ السلام اذا استیقظ احدکم من منامہ فلا یغمس یدہ فی الاناء حتی یغسلھا ثلاثا فانہ لایدری این باتت یدہ ١٢

اَوْ بِالْيَدِ اَوْ بِمَا يَقُوْمُ مَقَامَهُمَا (وَالْعَاشِرُ)

یا ہاتھ سے یا کسی ایسی چیز سے جو پتھر یا ڈھیلے کا کام دے اور دسویں سنت یہ ہے

اَلْاِسْتِنْجَاءُ بِالْمَاءِ عِنْدَ وُجُوْدِ الْمَاءِ { بَابُ مَا

کہ پانی سے استنجاء کرنا جب پانی موجود ہو { باب۔ وضوء کے

يُسْتَحَبُّ فِي الْوُضُوْءِ } وَهِيَ سِتَّةٌ (اَلْاَوَّلُ) اَلنِّيَّةُ

مستحبات کا بیان } اور وہ چھ ہیں پہلا مستحب نیت کرنا

(وَالثَّانِي) اَلْمُوَالَاةُ (وَالثَّالِثُ) اَلْبِدَايَةُ بِمَيَامِنِهٖ

دوسرا مستحب پے در پے اعضاء دھونا اور تیسرا مستحب دائیں عضو سے وضو شروع کرنا

(وَالرَّابِعُ) مُرَاعَاتُ التَّرْتِيْبِ (وَالْخَامِسُ) اِسْتِيْعَابُ

چوتھا مستحب ترتیب کی رعایت رکھنا اور پانچواں مستحب تمام سر کا

جَمِيْعِ الرَّأْسِ (وَالسَّادِسُ) اَلْبِدَايَةُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ

مسح کرنا اور چھٹا مستحب یہ ہے کہ شروع کرے وضوء میں جس سے اللہ نے شروع

تَعَالٰی { بَابُ اٰدَابِ الْوُضُوْءِ } وَهِيَ سِتَّةٌ (اَلْاَوَّلُ)

کیا ہے { باب۔ وضوء کے آداب کا بیان } اور وہ چھ ہیں پہلا ادب

تَرْكُ الْكَلَامِ سِوَى الْاَدْعِيَةِ الَّتِيْ تُدْعٰى بِهَا عِنْدَ

وضوء کرتے وقت بات نہ کرنا بلکہ وہ مسنون دعائیں پڑھیں۔ جن کا غسل اعضاء کے

غَسْلِ كُلِّ عُضْوٍ (وَالثَّانِي) اَلْمَضْمَضَةُ وَالْاِسْتِنْشَاقُ

وقت پڑھنا مسنون ہے اور دوسرا ادب کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا

۳؎ لقوله علیه السلام الاذن من الرأس والمراد بیان احکام لا بیان حقیقته ۱۲ ؎ لما روی عن عثمان رض انه توضأ ثلاثا ومسح راسه واحدة فقال هکذا وضوء رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم ۱۲ ؎ ای لا یتکلم فی اثناء الوضوء بکلام الدنیا بل بالدعوات الماثورة لیخلص عمل الوضوء من شوائب الدنیا اذ هو مقدمة العبادة ۱۲ حلبی

بِيَدِهِ الْيُمْنٰى (وَالثَّالِثُ) اَلْاِمْتِخَاطُ بِيَدِهِ الْيُسْرٰى

داہنے ہاتھ سے اور تیسرا ادب ناک جھاڑنا بائیں ہاتھ سے

وَالرَّابِعُ سَتْرُ الْعَوْرَةِ بَعْدَ الْاِسْتِنْجَاءِ فِيْ بَيْتِ الْخَلَاءِ

اور چوتھا ادب عورت کا ڈھانپنا استنجاء کرنے کے بعد بیت الخلاء میں

وَالْخَامِسُ تَرْكُ اِسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ وَاسْتِدْبَارِهَا

پانچواں ادب قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ نہ کرنا بحالت استنجاء وضوء

وَالسَّادِسُ تَرْكُ اِسْتِقْبَالِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ

اور چھٹا ادب سورج اور چاند دونوں کی طرف منہ اور پیٹھ

وَاسْتِدْبَارِهِمَا اِذَا كَانَ فِي الْبَرِّيَّةِ (بَابُ نَوَافِلِ الْوُضُوْءِ)

نہ کرنا جب کوئی آدمی ہو کھلے میدان میں (باب) وضوء کے نوافل کا بیان

وَهِيَ سِتَّةٌ (اَلْاَوَّلُ) مَسْحُ الرَّقَبَةِ (وَالثَّانِيْ) ذِكْرُ دُعَاءٍ

اور وہ چھ ہیں (پہلی نفل) گردن کا مسح کرنا (اور دوسری نفل) پڑھنا دعاء کا

عِنْدَ غَسْلِ كُلِّ عُضْوٍ (وَالثَّالِثُ) اَلْبِدَايَةُ بِرِجْلِهِ

ہر ہر عضو کو دھونے وقت اور تیسری نفل: پہلے بایاں پاؤں داخل کرے

الْيُسْرٰى اِذَا دَخَلَ فِيْ بَيْتِ الْخَلَاءِ وَاِذَا خَرَجَ يَبْدَءُ

جب بیت الخلاء میں داخل ہو اور جب نکلے تو پہلے

بِرِجْلِهِ الْيُمْنٰى (وَالرَّابِعُ) رَشُّ الْمَاءِ عَلَى السَّرَاوِيْلِ

داہنا پاؤں باہر رکھے (اور چوتھی نفل) اپنے تہہ بند پر وضو کر کے پانی کی چھینٹے دے

ے المضمضة تحریك الماء فی الفم والاستنشاق ان یصعد الماء فی انفه بیده الیمنیٰ لانهما من جملة الطهور ویمتخط ویستنثر بیده الیسریٰ لانه من ازالة الاذی کذا فی المجلی

ے للغائط والبول لقوله علیه السلام لا تستقبلوا القبلة بالبول والغائط ولا تستدبروها ولکن شرقوا وغربوا لان الشمس والقمر آیتان من آیات الله ۱۲ (کذا فی الشروح)

(وَالْخَامِسُ) مَسْحُ الْيَدِ عَلَى الْحَائِطِ بَعْدَ الْاِسْتِنْجَاءِ (وَالسَّادِسُ)

(اور پانچواں نفل) پونچھے اپنا ہاتھ دیوار وغیرہ پر استنجاء کرنے کے بعد چھٹا نفل

غَسْلُ الْيَدَيْنِ بَعْدَ مَسْحِ الْحَائِطِ وَيَنْظُرُ اِلَى السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ

دھونا دونوں ہاتھوں کا دیوار پر پونچھنے کے بعد اور آسمان و زمین کی طرف دیکھے

فَيَقْرَأُ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ اِلٰى اٰخِرِهٖ {بَابُ كَرَاهِيَةِ الْوُضُوْءِ}

اور پڑھے سبحنك اللهم وبحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا الٰه غيرك {باب وضوء کے مکروہات کا بیان}

وَهِيَ سِتَّةٌ (اَلْاَوَّلُ) اَلتَّعْنِيْفُ اَيْ ضَرْبُ الْمَاءِ عَلَى

اور وہ چھ ہیں (پہلا) تعنیف یعنی وضوء کرتے وقت پانی کو زور زور سے

الْوَجْهِ ضَرْبًا شَدِيْدًا (وَالثَّانِيْ) الْاِمْتِخَاطُ فِي الْمَاءِ

منہ پر مارنا (اور دوسرا) پانی میں ناک جھاڑنا

(وَالثَّالِثُ) الْمَضْمَضَةُ وَالْاِسْتِنْشَاقُ بِيَدِهِ الْيُسْرٰى[۲] مِنْ

اور تیسرا کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا بائیں ہاتھ سے

غَيْرِ عُذْرٍ (وَالرَّابِعُ) الْكَلَامُ عِنْدَ الْاِسْتِنْجَاءِ (وَالْخَامِسُ)

بغیر عذر کے اور چوتھا کلام کرنا استنجاء کرنے وقت پانچواں

اِلْقَاءُ الْبَوْلِ وَالْغَائِطِ فِي الْمَاءِ (وَالسَّادِسُ) اَلنَّظَرُ اِلَى

ڈالنا پیشاب اور پاخانہ کا پانی میں اور چھٹا یہ کہ دیکھنا شرمگاہ کی

الْعَوْرَةِ {بَابُ مَنَاهِي الْوُضُوْءِ} وَهِيَ سِتَّةٌ (اَلْاَوَّلُ)

طرف {باب وضوء کے منہیات کا بیان} اور وہ چھ ہیں پہلا

[۱] لانه عليه السلام قال اذا مسح يده على الحائط يخرج منها اثر النجاسة وينقلها التراب فيلزم غسله

[۲] بيده اليسرى لقوله عليه السلام اليمنى للوجه واليسرى للمقعد

إِسْرَافُ الْمَاءِ (وَالثَّانِي) غَسْلُ الْأَعْضَاءِ الْمَفْرُوضَةِ
پانی زیادہ (فضول) خرچ کرنا اور دوسرا دھونا مفروضہ اعضاء کا

أَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثٍ أَوْ أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ (وَالثَّالِثُ) الْمَسْحُ
تین بار سے زیادہ یا تین بار سے کم اور تیسری مسح کرنا

عَلَى الرِّجْلَيْنِ بِغَيْرِ خُفٍّ لِأَنَّهُ مِنْ أَعْمَالِ الْكَبَائِرِ
پاؤں پر موزوں کے بغیر کیونکہ یہ کبیرہ گناہ ہے

الرَّوَافِضِ (وَالرَّابِعُ) الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ فِيهِ خَرْقٌ كَثِيرٌ
روافض کا طریقہ ہے اور چوتھی ایسے موزوں پر مسح کرنا جو پھٹے ہوں

(وَالْخَامِسُ) كَشْفُ الْعَوْرَةِ[1] عِنْدَ الْوُضُوْءِ (وَالسَّادِسُ) الْاِسْتِنْجَاءُ
پانچویں وضوء کرنے وقت ستر کو کھلا رکھنا اور چھٹی چیز داہنے ہاتھ

بِيَدِهِ الْيُمْنٰى[2] مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ (بَابُ نَوَاقِضِ الْوُضُوْءِ) وَهِيَ
سے استنجاء کرنا بغیر عذر و ضرورت کے (باب ان چیزوں کا بیان جن سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے) اور وہ

عَشَرَةٌ (الْأَوَّلُ) كُلُّ خَارِجٍ مِنْ إِحْدَى السَّبِيلَيْنِ أَوْ مِنْ
دس ہیں پہلا ناقض ہر وہ چیز جو بول و براز کے راستے خارج ہو یا مذکورہ دو

غَيْرِ السَّبِيلَيْنِ إِلَّا الْبُزَاقُ وَالْمُخَاطُ وَمَا خَرَجَ مِنَ الْأُذُنَيْنِ
دو راستوں کے بغیر کسی اور طرح خارج ہو تھوک اور رینٹھ کا نکلنا یا جو چیز کانوں سے

وَالْعَيْنَيْنِ (وَالثَّانِي) الْقَيْءُ مِلْأُ الْفَمِ (وَالثَّالِثُ) النَّوْمُ
یا آنکھوں سے نکلے ناقض نہیں ہے (اور دوسری) منہ بھر کر قے آنا (اور تیسری) سونا

[1] لان انکشاف العورة عند الاستنجاء للضرورة والضرورة قد زالت
[2] لقوله علیه السلام اذا شرب احدکم فلا یتنفس الماء واذا اتی الخلاء فلا یمسح بیمینه لا تعظیم ولا یروث

مُسْتَنِدًا اَوْ مُتَّكِئًا اَوْ مُضْطَجِعًا (وَالرَّابِعُ) الْقَهْقَهَةُ[1] فِيْ

تکیہ لگا کر یا لیٹے ہوئے یا کسی چیز کا سہارا لئے ہوئے یا (اور چوتھی) قہقہہ لگا کر ہنسنا ہر

كُلِّ صَلٰوةٍ ذَاتِ رُكُوْعٍ وَّسُجُوْدٍ[2] (وَالْخَامِسُ) الْجُنُوْنُ

ایسی نماز میں جو رکوع اور سجدہ والی ہو اور پانچویں دیوانگی

(وَالسَّادِسُ) الْاِغْمَاءُ (وَالسَّابِعُ) رِدَّةٌ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْهَا (وَالثَّامِنُ) السُّكْرَانُ

(اور چھٹی) بے ہوشی اور ساتویں مرتد ہو جانا نعوذ باللہ من ذالک (اور آٹھویں) بدمستی (نشہ)

وَحَدُّهٗ اَنْ لَّا يَعْرِفَ الرَّجُلُ مِنَ الْمَرْاَةِ وَقِيْلَ اِذَا دَخَلَ

جس کی حد یہ ہے کہ سکر مرد اور عورت میں تمیز نہ کر سکے اور بعض نے سکر کی حد یہ بتائی ہے کہ

فِيْ بَعْضِ مَشْيِهٖ تَحَوُّلٌ فَهُوَ سَكْرَانُ (وَالتَّاسِعُ) الضِّحْكُ

آدمی لڑکھڑانے لگے تو وہ سکران میں داخل ہے (اور نویں یہ کہ نماز میں

فِي الصَّلٰوةِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ تَفْسُدُ الصَّلٰوةُ وَهُوَ الْاَصَحُّ

ہنسی آجانا اور بعض کے نزدیک نماز فاسد ہوگی اور وہ صحیح ہے

(وَالْعَاشِرُ) اِذَا شَكَّ فِي الْوُضُوْءِ اَمَّا اِذَا شَكَّ وَتَيَقَّنَ[3]

اور دسویں یہ ہے کہ جب وضوء میں شک ہو جائے لیکن اگر محض شک ہو اور وضوء ہونے کا

فِي الْوُضُوْءِ فَلَا وُضُوْءَ عَلَيْهِ {بَابُ فَرَائِضِ الْغُسْلِ}

یقین ہو تو دوبارہ وضوء کرنے کی ضرورت نہیں ہے {باب غسل کے فرضوں کا بیان}

وَهِيَ ثَلَاثٌ (اَلْاَوَّلُ) الْمَضْمَضَةُ[4] (وَالثَّانِي) الْاِسْتِنْشَاقُ

اور وہ تین ہیں پہلا فرض کلی کرنا (اور دوسرا فرض) ناک میں پانی ڈالنا

ف۱ من ضحك منكم القهقهة في الصلٰوة فليعد الصلٰوة والوضوء جميعا ۱۲ ف۲ احتراز عن صلٰوة الجنازة لانها ليست بصلٰوة بل ثناء الله تعالٰى والدعاء للميت ۱۲ شرح

ف۳ لقوله تعالٰى وان كنتم جنبا فاطهروا ۱۲ ف۴ وعند الشافعي رح هما سنتان لقوله عليه السلام عشر من الفطرة اي من السنة وذكر منها المضمضة والاستنشاق ۱۲ هدايه

(والثالث) غسل سائر الجسد جميعًا {باب سنن الغسل}

اور تیسرا یہ کہ پوری طرح تمام جسم کا دھونا {باب غسل کی سنتیں}

وهي ستة (الأول) أن يبدء بغسل اليدين (والثاني)

اور وہ چھ ہیں پہلی سنت یہ کہ پہلے اپنے ہاتھوں کو دھوئے دوسری سنت یہ کہ

أن يغسل فرجه (والثالث) أن يزيل النجاسة عن

استنجا کرے تیسری سنت یہ ہے کہ دور کرے نجاست کو اپنے بدن سے

والرابع أن يتوضأ قبل يغسل الاقدميه (والخامس)

چوتھی سنت غسل کرنے سے پہلے وضوء کرے مگر پاؤں نہ دھوئے اور پانچویں سنت

أن يفيض الماء على سائر جسده ثلاثًا (والسادس)

یہ کہ بہائے پانی کو اپنے سارے جسم پر تین بار اور چھٹی سنت یہ ہے

أن لا يغسل رجليه إلا على خشبة أو حجر أو آجر أو

کہ نہ دھوئے اپنے پاؤں کو مگر لکڑی کے پھٹے یا پتھر یا پختہ اینٹ وغیرہ

غير ذالك {باب آداب الغسل} وهي ستة (الأول)

(یا ٹھوس چیز) پر ہو {باب غسل کے آداب کا بیان} اور وہ چھ ہیں پہلا ادب

أن يغسل في مكان لا يراه أحد (والثاني) أن لا

ایسی جگہ غسل کرے جہاں کسی کی نظر نہ پڑے (دوسرا ادب) اپنی عورت کی

ينظر إلى عورته (والثالث) أن لا يتكلمه (والرابع)

طرف نہ دیکھے (اور تیسرا ادب) یہ کہ کسی کے ساتھ کلام نہ کرے (چوتھا ادب)

ل۱ ای إصابة الماء ۱۲ شرح ل۲ لانه يخل عن النجاسة في وقت النجاسة كذا حكم ميمونة رضي الله تعالى عنها عن اغتسال رسول الله صلى الله عليه وسلم ۱۲ شرح

أَنْ يَغْسِلَ قَدَمَيْهِ (وَالْخَامِسُ) أَنْ يَمْسَحَ بِمِنْدِيْلٍ بَعْدَ

پاؤں دھوئے غسل کے بعد (اور پانچواں ادب) یہ کہ کسی تولیہ سے بدن پونچھ کر صاف کرے

الْغُسْلِ (وَالسَّادِسُ) أَنْ يُّصَلِّيَ {بَابُ مَعَانِي الْمُوْجِبَةِ لِلْغُسْلِ

غسل کرنے کے بعد اور چھٹی یہ کہ غسل کے بعد نماز پڑھے {باب وہ چیزیں جن سے غسل واجب ہوتا ہے}

وَهُوَ عَلٰى نَوْعَيْنِ (الْأَوَّلُ) حَقِيْقِيٌّ كَانْزَالِ الْمَنِيِّ عَلٰى وَجْهِ

وہ دو طرح کی ہیں پہلا قسم حقیقی جیسے منی کا نکلنا کود اور شہوت کے

الدَّفْقِ وَالشَّهْوَةِ مِنَ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ فِيْ حَالَةِ النَّوْمِ

ساتھ مرد سے یا عورت سے یعنی بحالت جماع

أَوِ الْيَقْظَةِ وَكَذَا الْحَيْضُ وَالنِّفَاسُ (وَالنَّوْعُ الثَّانِيْ)

یا بحالت احتلام نیند کی حالت میں یا بیداری میں اسی طرح حیض و نفاس آنے سے (دوسری قسم

حُكْمِيٌّ كَمَنِ اسْتَيْقَظَ مِنَ النَّوْمِ يَرَاهُ مَنِيًّا أَوْ مَذْيًا

حکمی ہے جیسے کوئی نیند سے جاگا تو اپنے بدن یا بستر پر منی یا تری دیکھی

وَلَمْ يَتَذَكَّرِ الْاِحْتِلَامَ فَيُحْكَمُ عَلَيْهِ الْغُسْلُ اِحْتِيَاطًا

مگر احتلام یاد نہ ہو تو احتیاطاً اسے غسل کا حکم دیا گیا ہے

{بَابُ غُسْلِ الْمَسْنُوْنِ} وَهِيَ اَرْبَعَةٌ عِنْدَ اَبِيْ حَنِيْفَةَ

{باب غسل مسنون کا بیان} اور وہ چار ہیں۔ ابو حنیفہ رح کے نزدیک

اَلْاَوَّلُ غُسْلُ الْجُمُعَةِ وَالثَّانِيْ غُسْلُ الْعِيْدَيْنِ (وَالثَّالِثُ

پہلا یہ کہ جمعہ کے دن غسل کرنا دوسرا یہ کہ عیدین کے دن غسل کرنا اور تیسرا یہ کہ

غُسْلُ يَوْمِ الْعَرَفَةِ (وَالرَّابِعُ) غُسْلُ الْاِحْرَامِ عِنْدَ الْمِيْقَاتِ

عرفہ یعنی نویں ذی الحجہ کو غسل کرنا اور چوتھا یہ ہے کہ میقات پر پہنچکر احرام باندھنے سے پہلے غسل کرنا

۱ے ولا یمسح راسہ لان النائدہ فی المسح لیس بموجود لاصابۃ الماء بعد ذلک وقیل بقولہ کوضوءہ للصلوۃ احترازا عن روایۃ الحسن عن ابی حنیفہ رح انہ توضاء ۱۲۔ شرح (تمت بالخیر)

نمازی کے لئے اجر و ثواب

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
خَرَجَ فِی الشِّتَآءِ وَالْوَرَقُ یَتَھَافَتُ فَاَخَذَ بِغُصْنٍ
مِنْ شَجَرَۃٍ قَالَ فَجَعَلَ ذَالِكَ الْوَرَقُ
یَتَھَافَتُ فَقَالَ یَا اَبَا ذَرٍّ قُلْتُ لَبَّیْكَ
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ
الْعَبْدَ الْمُسْلِمَ یُصَلِّی الصَّلٰوۃَ یُرِیْدُ بِھَا وَجْہَ
اللّٰہِ فَتَھَافَتُ عَنْہُ ذُنُوْبُہٗ کَمَا تَھَافَتُ
ھٰذَا الْوَرَقُ عَنْ ھٰذِہِ الشَّجَرَۃِ۔

(رواہ احمد)

(ترجمہ)

حضرت ابوذرؓ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سردی کے موسم میں باہر تشریف لائے اور پتے درختوں پر سے گر رہے تھے۔ آپؐ نے ایک درخت کی ٹہنی ہاتھ میں لی۔ اس کے پتے اور بھی گرنے لگے۔ آپؐ نے فرمایا۔ ابوذرؓ! مسلمان بندہ جب اخلاص سے اللہ کے لئے نماز پڑھتا ہے تو اس سے اس کے گناہ ایسے ہی گرتے ہیں۔ جیسے یہ پتے گر رہے ہیں۔

بحوالۂ اسلام کی بنیادی تعلیمات صد ۱۰۴

(۷۸۶)

ادارۂ تصنیف وتالیف کی گرانقدر اور اہم مطبوعات

		ھدیہ روپے
• تفسیر بیان القرآن (مکمل) جدید ایڈیشن (بزبان کشمیری)	میرواعظ کشمیر مولینا محمد یوسف شاہ صاحب رح	۱۱۰-۰۰
• اسلام کی بنیادی تعلیمات	شہید ملت میرواعظ کشمیر مولوی محمد فاروق صاحب رح	۵۰-۰۰
• اسلام کا آفاقی پیغام (تیسرا ایڈیشن)	〃 〃 〃 〃 〃	۳۰-۰
• اسلام کا سندیش (ہندی ایڈیشن)	〃 〃 〃 〃 〃	۲۰-۰
• یونیورسل میسیج (انگریزی ایڈیشن) / (Universal Message)	〃 〃 〃 〃 〃	۱۰-۰
• اسلام کے احسانات	〃 〃 〃 〃 〃	۵۰-۰
• فلسفۂ عیدین	〃 〃 〃 〃 〃	۳-۰
• مسلم پرسنل لاء کیا ہے؟	〃 〃 〃 〃 〃	۲-۰
• اسلام کا پہلا رکن "توحید"	〃 〃 〃 〃 〃	۵-۰
• اسلام کشمیر میں	〃 〃 〃 〃 〃	۵-۰
• انجمن نصرۃ الاسلام (تاریخ، خدمات اور منصوبے)	〃 〃 〃 〃	۲-۰
• فلسفۂ نماز	〃 〃 〃 〃 〃	۲-۰
• فلسفۂ روزہ	〃 〃 〃 〃 〃	۳-۰
• فلسفۂ جمعہ (فضیلت و اہمیت)	〃 〃 〃 〃	۵-۰
• رسالۃ الاسلام العالمیۃ (عربی ایڈیشن)	〃 〃 〃 〃	۵-۰
• شہید ملت نمبر (ماہنامہ نصرۃ الاسلام)	(ادارہ)	۲۰-۰
• اسلام کے حقائق و معارف	محمد سعید الرحمن شمس	۱۵-۰

ASL-220 Kirdar ka Gazi – Hazrat Allama Inayatullah Khan Almashriqi / by Khaksar Mohammad Maqbool 112 Pages – Khaksar Publications Sagar.

ASL-221 Daai – Khatm-ul Quran Hazrat Siraj-ul Ulama Ghulam Mohammad Sayeed Aslami Sahib (d 1292H/1857AD) MKA Printers Saidapet Chennai (Madras)

ASL-222 – Sharoot-us-Salat (Arabic to Urdu) Tr. by Moulana Qazi Abdul Aziz Sulaimani (1412H) (28 pages) Idara Tasnif Munwarih Manzil Sgr

